بزمِ ادب
کے ۱۰۲ سال

میگزین

مِلن
کراچی

یکم شوال ۱۴۴۶ھ بمطابق ۲۰۲۵ء

۱۹۲۳ء سے ۲۰۲۵ء

عید کے رنگ بزمِ ادب کے سنگ

جمعیت حکیمان (دہلی) کراچی پاکستان

میگزین

مِلن

کراچی

یکم شوال ۱۴۴۶ بمطابق ۲۰۲۵

یہ میگزین بزم ادب جمعیت حکیمان (دہلی) رجسٹرڈ پاکستان کے زیر اہتمام شائع کیا گیا

گرافکس .... محمد وقاص شاہ پرنٹنگ .... آئیڈیل گرافکس اینڈ پرنٹرز

فہرست مضامین

خطبہ صدارت	3/4	پیغام صدر وومین لیگ	24
اراکین بزم ادب	5/6/7	پیغام صدر فرینڈز سرکل	26/27/28
پیغام صدر جمعیت حکیمان دہلی	8	راشن پیکیج	30/31
پیغام چوہدری صاحبان	9	جائزہ رپورٹ	33/34/35
گزشتہ بزم ادب	12/13	کلیکشن رپورٹ	38/39
بے مقصد مصروفیات	17	بیلنس شیٹ	40
اقوالِ زریں	18		
روزے اور ان کی فضیلت	19/20		
ہمارے روزمرہ کے مسائل	21/22		
علامہ اقبال	23		

خطبہ صدارت

قابل احترام بزرگ ودیگر حاضرینِ محفل

اسلام وعلیکم:

عیدالفطر کے اس پر مسرت موقع پر میری اور بزمِ ادب کابینہ کی طرف سے اہلیان جمعیت کو دلی عید مبارک پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ خداوند تعالیٰ ہمیں ایسی ہزاروں عیدیں دیکھنا نصیب فرمائے آمین۔ بزمِ ادب ہماری برادری کی ایسی تاریخ ساز روایت بن چکی ہے کہ جس کی افادیت سے کوئی شخص انکار نہیں کرسکتا۔ بزمِ ادب کی محفل ہر سال عیدالفطر کے پہلے روز اہلیان برادری کو ایک جگہ یکجا کر کے عید منانے کے لیے بڑی محنت اور لگن سے منعقد کی جاتی ہے اور الحمدللہ ہم خوش قسمتی سے اس سال ایک بار پھر سے ایک ساتھ عید منا رہے ہیں۔

آج ہم سب بزمِ ادب کے اس خوبصورت موقع پر جمع ہوئے ہیں، جہاں خوشیوں کی یہ محفل ہماری کمیونٹی کے اتحاد، اخوت اور باہمی محبت کی علامت ہے۔ عید کا یہ تہوار ہمیں بھائی چارے، محبت اور یکجہتی کا درس دیتا ہے، اور مجھے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ بزمِ ادب کابینہ کے زیرِ اہتمام ہم سب ایک ساتھ اس خوشی میں شریک ہیں۔ ہماری کمیونٹی کا اصل سرمایہ ہمارا اتحاد اور باہمی تعاون ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اس رشتے کو مزید مضبوط کریں، ایک دوسرے کی فلاح و بہبود کے لیے کام کریں اور علم و حکمت کی روشنی کو مزید عام کریں۔ حکمت وطب کی دنیا میں ہماری تاریخی خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں، اور ہمیں اپنی اس شاندار روایت کو جاری رکھتے ہوئے جدید چیلنجز کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ یہ موقع ہمیں ایک دوسرے سے قریب لانے، پرانی یادیں تازہ کرنے اور آئندہ کے لیے مثبت عزائم باندھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ہم سب کو چاہیے کہ نہ صرف اپنے علمی وطبی ورثے کی حفاظت کریں بلکہ اسے آنے والی نسلوں تک بہتر طریقے سے منتقل بھی کریں۔

میں اس موقع پر تمام منتظمین، معزز شرکاء اور خاص طور پر نوجوانوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جو ہمارے اس مشن میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ آپ سب کی شرکت اور محبت ہی اس تقریب کی اصل جان ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ہمیشہ یوں ہی اخوت، محبت اور خیر کے کاموں میں متحد رکھے، اور ہماری جمعیت کو ترقی و کامیابی عطا فرمائے آمین۔

مجھے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ آج ہم سب ایک ایسے یادگار موقع پر اکٹھے ہیں جہاں ہماری کمیونٹی کی ترقی، اتحاد اور فلاح و بہبود کی عکاسی ہو رہی ہے۔ یہ سالانہ رسالہ "ملن" نہ صرف ہماری کمیونٹی کی سرگرمیوں کا عکاس ہے بلکہ یہ علم، تحقیق، اور اصلاحی مضامین کا ایک بہترین ذریعہ بھی ہے۔ ہم ایک ایسے دور میں جی رہے ہیں جہاں اتحاد اور باہمی تعاون کی اشد ضرورت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر ایک دوسرے کا ساتھ دیں، اپنی نوجوان نسل کو تعلیم اور اخلاقیات کی روشنی سے منور کریں اور اپنی کمیونٹی کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں۔

یہ مجلّہ صرف ایک اشاعت نہیں بلکہ ہماری فکری ترقی کا ایک سنگ میل ہے۔ اس میں شامل تحریریں ہمیں سیکھنے اور بہتر مستقبل کے لیے راہنمائی فراہم کریں گی۔ میں ان تمام افراد بلخصوص ایاز رفیع، فہد یوسف اور طیب سلیم صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کی تیاری میں دن رات محنت کی اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں اپنی عبادات اور مصروفیات کے باوجود اس بزم کو سجانے میں جن ساتھیوں نے میرا ساتھ دیا اگر میں انکا ذکر نا کروں تو ناانصافی ہوگی اس سلسلے میں جناب عمران سبحان، بلال طارق، معراج حسین، عمران ممتاز، محمد آظم، محمد عابد، محمد ہمزہ، حافظ منیب احمد، صارم زکاء، محمد شہزاد، محمد حسین کا بے حد مشکور ہوں جنہوں نے اپنی مصروفیات کو بلائے طاق رکھ کر اس بزم کو سجانے میں میرا بھرپور تعاون کیا۔ جن لوگوں نے اس محفل کو سجانے میں مالی معاونت کی ان کا شکرگزار ہوں کا ان کے بغیر یہ ہرگز ممکن نہیں تھا اور ان سب کے لیے دعاگو ہوں کہ خداوند تعالیٰ ان تمام لوگوں کے روزگار میں برکت عطا فرمائے آمین۔

آخر میں ایک بار پھر آپ کو تہہ دل سے عید کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر سال اسی طرح ایک ساتھ عید منانے کی توفیق عطا فرمائے آمین

عید مبارک

آپکی دعاؤں کا طلبگار

فہد متین

صدر بزمِ ادب

اراکینِ بزمِ ادب

2025

فہد متین
صدر
0300-2369500

عمران سبحان
نائب صدر
0300-2054820

بلال طارق
جنرل سیکریٹری
0333-3137657

معراج ذاکر
ایڈیشنل جنرل سیکریٹری
0300-2901335

عبدالوہاب متین
جوائنٹ جنرل سیکریٹری
0343-2488779

مبشر طحہ
(سوشل سیکریٹری)
0304-2250774

صارم ذکائی
پروگرام سیکریٹری (1)
0334-3521576

محمد حمزہ
پروگرام سیکریٹری (2)
0333-2893658

ایاز رفیع الدین
لٹریری سیکریٹری
0332-3548528

اراکینِ بزمِ ادب 2025

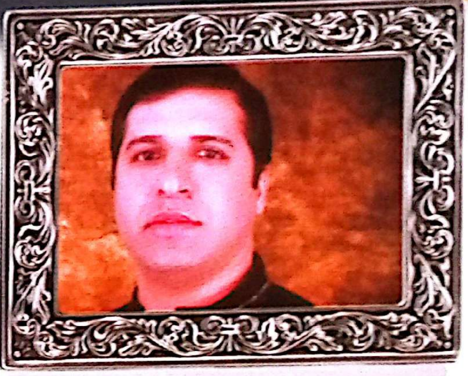

محمد فہد یوسف
(لٹریری سیکرٹری)
0300-2897100

شبیر بقائی
(انفارمیشن سیکرٹری)
0346-3200841

حافظ منیب احمد
(فائینس سیکرٹری)
0342-2911139

عابد یاسین
منیجمنٹ سیکریٹری 1
0336-8105180

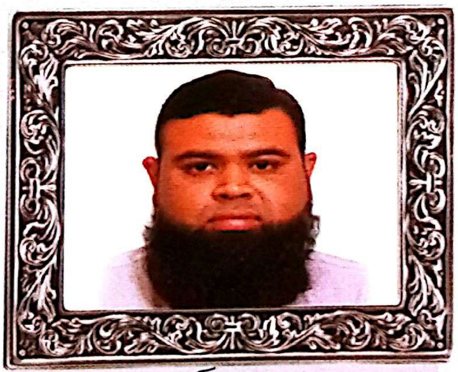

شعیب شکیل
منیجمنٹ سیکریٹری 2
0345-2205147

لاریب زکائی
چیف ایڈوائزر
0301-2014350

محمد اعظم
چیف ایڈوائزر
0322-2598449

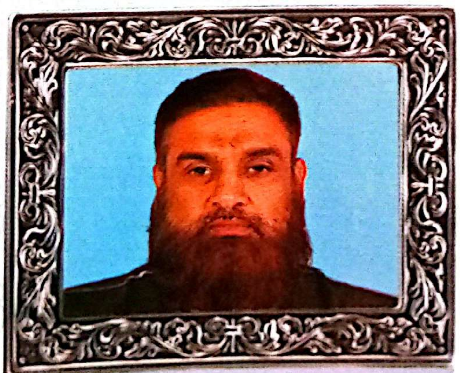

عمران ممتاز
چیف ایڈوائزر
0334-2992939

عزیر احمد
جوائنٹ انفارمیشن سیکریٹری
0305-2829940

اراکینِ بزمِ ادب

2025

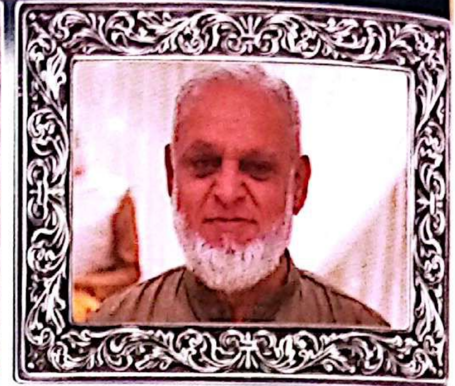

ندیم اعجاز
(سینئر کوآرڈینیٹر)
0300-2339033

محمد شہزاد
(سینئر کوآرڈینیٹر)
0345-3360016

محمد طیب سلیم
(کوآرڈینیٹر)
0334-3206982

عون اسلم
(کوآرڈینیٹر)
0313-2060102

حافظ عبدالرافع راشد
کوآرڈینیٹر
0332-3902625

حافظ عبداللہ راشد
کوآرڈینیٹر
0300-2509507

محمد حسین
کوآرڈینیٹر
0308-2205852

عمر جمال
کوآرڈینیٹر
0335-2601686

پیغام مجلس اعلی

سب سے پہلے میں کارکنان بزم ادب اور برادری کے افراد کی خدمت میں عیدالفطر کی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

اور میں بزم ادب کی انتظامیہ کا بھی مشکور ہوں کہ وہ ہر سال بزم ادب کے موقع پر اپنے مجلّے کے ذریعے جملہ افراد برادری سے مخاطب ہونے کاموقع فراہم کرتے ہیں۔ جیساکہ آپ جانتے ہیں کہ بزم ادب کا قیام 1923 میں جناب محمد دین خلیقی (مرحوم) کے ہاتھوں سے عمل میں آیا۔ جس طرح جمعیت حکیمان (دہلی) کراچی کا ایک شاندار ماضی ہے اس طرح بزم ادب کی اپنی ایک تاریخ ہے اس بزم نے مختلف ادوار میں ترقی کی منازل طے کیے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے نونہالوں اور نوجوانوں کو اس کی تاریخ سے اگاہ کریں۔

لہذا میں اپیل کرتا ہوں جن افراد برادری کے پاس ایسی دستاویزات یا فوٹوگراف موجود ہیں۔ تو اعلی مجلس انتظامی پہنچادیں۔ تاکہ ہم برادری کے نوجوانوں کو برادری کے تاریخی اساس بتا سکیں۔ ہماری اہم اساس برادری میں مناکحت ہے۔ برادری کے افراد کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کی شادی اپنی ہی برادری میں کریں۔خصوصی طور پر برادری کے افراد سے التماس ہے تقریبات کے موقع پر پردے کا انتظام کریں۔مخلوط اجتماع سے گریز کریں۔ یہ اسلام کا بھی حکم ہے۔

مجھے امید ہے کہ ہماری برادری کے افراد اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔

آپ کی دعاؤں کا طلبگار

محمد امتیاز زکائی

صدر جمعیت حکیمان (دہلی) کراچی

پاکستان

عید مبارک

پیغام عید

برادران جمعیت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بزم ادب کے تحت عید کا یہ اجتماع بڑی خوشی کا موقع ہے۔

اللہ تعالی نے ہم کو رمضان عطا فرمایا تا کہ ہماری مغفرت ہو، اور پھر عید کا دن عطا فرمایا کہ ہم اس کا شکراد اکر کے خوشی منائیں۔

عید کے دن کا استقبال ہی نماز عید سے ہوتا ہے، کیوں کہ یہ درحقیقت مومنین کے لیے اجر وصول کرنے کا موقع ہے۔

الحمداللہ ثم الحمدللہ بزم ادب کی وجہ سے عید کی شام کو احباب سے ملنے کا موقع مل جاتا ہے۔

اس دور میں جب کہ فاصلے بہت بڑھ گئے ہیں اور ملاقاتوں کا موقع کم ہی ملتا ہے یہ اجتماع بڑی غنیمت ہے جس کو بزم ادب کمیٹی نے بڑی محنت سے سجایا ہے، اس نیت کے ساتھ کہ احباب کو ملاقاتوں کا موقع مل جائے۔ انشاءاللہ اس نیت کا ثواب ان کا حق ہے جوان کو ملے گا۔

ہم بزم ادب کے صدر، سیکریٹری اور کمیٹی کے تمام ممبران کو ہم مبارک باد پیش کرتے ہیں کہ رمضان کی مصروفیات کے باوجود انہوں نے اتنی محنت سے اس اجتماع کا اہتمام کیا، ہم یقین رکھتے ہیں کہ اجتماع کے ذریعے سماجی مسائل کے حل کے ساتھ ساتھ والدین کو بچوں کے رشتوں کے تلاش میں بھی مدد ملے گی، اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ برادری کی یک جہتی کو قائم ودائم رکھے اور ارکان جمعیت کو سکون وعافیت والی حیات طیبہ عطاء فرمائے آمین

والسلام

عید مبارک

چودھری انیس احمد شیخ و چودھری محمد نقی

گزشتہ بزمِ ادب کی تصویری جھلکیاں

گزشتہ بزمِ ادب کی تصویری جھلکیاں

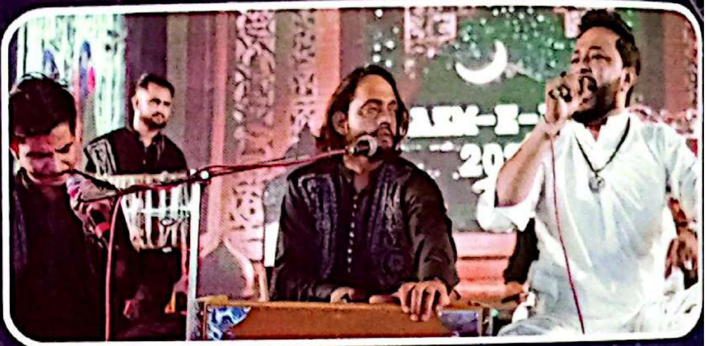

بے مقصد مصروفیت

بگاڑ کر اپنے آپ کو دوبارہ سوار سکتا ہوں
مصروفیت کو سمیٹ کر فراغت کو پا سکتا ہوں
دکھا کہ اپنا ہنر نکھار کر زمانے کو
اپنی کھوئی ہوئی قابلیت کو دوبارہ پا سکتا ہوں

زمانہ ہوا کہ ہم آسماں تھے، زمانہ ہوا کہ ہم ہرزبان تھے، ایک دور تھا ہمارا، ایک وقت تھا ہمارا، ایسے یا اس سے متعلق جملے کہیں نہ کہیں آپ نے ضرور سنے ہوں گے۔ چاہے وہ کوئی تنظیم ہو یا انسان چاہے، وہ بوڑھا ہو یا نوجوان ہر کوئی بس اپنے سنہری دور کا چرچا کرتے نظر آتا ہے اور اس بات پر بس انہی یادوں کا سہارا لیتے ہوئے اپنی شہرت کا امیدوار ہوتا ہے۔ کسی کا دھیان نہیں جاتا کہ کیسے ہم زمیں بن گئے یا کیسے ہمارا تصور ہی زمانے کی آنکھ سے نکل گیا۔ کیا اب ہمارے پاس وہ ذہانت یا قابلیت یا وہ صلاحیت موجود نہیں یا اب ہمارے پاس اب وہ وقت نہیں، جی نہیں ذہانت اب بھی ہے، صلاحیت اب بھی ہے، قابلیت اب بھی ہے، اور وقت اب بھی ہے، کمی رہ گئی تو بس ایک چیز کی جو ہے۔۔۔ علم۔۔۔ جس کو چھوڑ کر ہم اپنے آپ کو بگاڑ بیٹھے، اپنی قابلیت کھو بیٹھے، فارغ ہو کر بھی مصروف بن بیٹھے علم وہ ہے۔ جو ہم خود حاصل کریں نہ کہ کوئی ہمیں زبردستی حاصل کروائے، چاہے ذریعہ کوئی بھی ہو عمر کوئی بھی ہو حاصل کیا جائے، انسانوں سے۔۔۔ افسانوں سے۔۔۔ اور سب سے بہترین کتابوں سے۔ وقت حال ہی مناسب ہے کہ کچھ بدل ڈالوں بے مقصد مصروفیت سے ہٹ کر ذرا کتابوں پر بھی نظر ڈالوں ہمیں اپنے وقت کو استعمال کرنا ہوگا، کتابوں پر وقت لگانا ہوگا کیونکہ یہ انہی بہترین اور اسان طریقوں میں سے ہے جو انسان کو اپنی پہچان کرائے، جدید علم سے روشناس کرائے، یہی وہ ذریعہ ہے ۔ جو ہمیں اس برق رفتار دنیا کے آگے اپنی رفتار دکھانے کا حوصلہ فراہم کرے گی، منزل بتائے گی، آگے بڑھنے کا حوصلہ اور لگن فراہم کرے گی، اپنی غلطیاں سدھارنے، وقت کو صحیح استعمال کرنے اور مستقبل میں کامیابی کے لیے بہت سازگار ثابت ہوگی۔ بتادیں کوئی ایسی شخصیت جس کو اپ کامیاب سمجھتے ہوں اور اس کا کتابوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ اس لیے ضروری ہے کہ دور جدید میں رہنے کے لئے دور جدید کی کتابیں پڑھی جائیں کیونکہ اگر کل ذہن پلٹنے ہیں تو آج ضرور۔۔۔ ضرور۔۔۔ صفحیں پلٹنے ہوں گے۔

محمد سفیان فیض

"اقوالِ زرین"

"زندگی کو تمہیں جینا ہے، تمہیں خوش رہنا ہے، تمہارے اندر وہ طاقت ہے جو تمہیں کامیاب بنا سکتی ہے۔"

اپرا ونفری

"جو شخص اپنے خوف کا سامنا کرتا ہے، وہ کبھی ناکام نہیں ہوتا۔"

نیلسن منڈیلا

"تعلیم سب سے بہترین زیور ہے جو آپ خود کو دے سکتے ہیں۔"

یونانی حکمت

"دنیا میں سب سے بڑی طاقت محبت ہے، یہی وہ چیز ہے جو انسان کو بلند کرتا ہے۔"

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

"جو انسان خود میں بہتری لانے کی کوشش کرتا ہے، وہی دنیا میں سب سے بڑا فاتح ہوتا ہے۔"

مہاتما گاندھی

"خواب وہ نہیں جو ہم سوتے وقت دیکھتے ہیں، بلکہ وہ ہیں جو ہمیں سونے نہیں دیتے۔"

ابراہم لنکن

"جو شخص دوسروں کی مدد کرتا ہے، اللہ اس کی مدد کرتا ہے۔"

حضرت علی علیہ السلام

"کامیابی کی کنجی محنت، عزم اور صبر ہے۔"

ولیم شیکسپیئر

"سکون باہر سے نہیں آتا، یہ اندر سے آنا چاہیے۔"

مبارک علی

"اپنی سوچ بدلیں اور آپ کی دنیا بدل جائے گی۔"

نرمین ویلز

سامعہ اسلم زکائی

روزے اور ان کی فضیلت

روزہ اسلامی عبادات میں سے ایک اہم عبادت ہے جو رمضان کے مہینے میں فرض ہے۔ اس عبادت کا مقصد انسان کی روحانیت کو بڑھانا، خدا کے قریب لانا اور نفس کو قابو کرنا ہے۔ روزہ انسان کو تقویٰ اور پاکیزگی کی طرف راغب کرتا ہے اور اسے دنیاوی خواہشات سے دور رکھتا ہے۔ روزہ ہر مسلمان پر فرض ہے، اور اس کے ذریعے انسان اللہ تعالیٰ کی رضا کی کوشش کرتا ہے۔

روزہ صرف کھانے پینے سے پرہیز کا نام نہیں بلکہ اس کا مقصد پورے دن کی عبادت اور اللہ کی رضا کا حصول ہے۔ روزہ انسان کے اندر صبر کی خصوصیت پیدا کرتا ہے۔ جب انسان روزہ رکھتا ہے، تو وہ اپنی بھوک اور پیاس کو برداشت کرتا ہے اور اس دوران وہ اللہ کی رضا کے لئے اپنی خواہشات کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس طرح روزہ انسان کے اندر صبر، تحمل اور برداشت کی طاقت پیدا کرتا ہے، جو زندگی کے دیگر مراحل میں بہت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ روزہ انسان کو تکبر اور غرور سے بچاتا ہے، کیونکہ جب انسان بھوکا اور پیاسا ہوتا ہے، تو وہ اپنی اہمیت اور مال و دولت کی حقیقت کو بہتر طور پر سمجھتا ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "روزہ ڈھال ہے، لہٰذا جب تم روزہ رکھو تو نہ گالی دو، نہ چغلی کرو، نہ بیہودہ باتیں کرو، اور نہ ہی جھگڑا کرو" (صحیح بخاری)۔ اس حدیث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ روزہ صرف کھانے پینے سے پرہیز نہیں بلکہ انسان کی تمام برائیوں سے بچنے کی کوشش بھی ہے۔ روزے کے دوران، انسان کو ہر قسم کی برائیوں اور بدتمیزی سے بچنا چاہیے تاکہ وہ اپنی عبادت کو مکمل طور پر اللہ کی رضا کے لئے ادا کر سکے۔ روزہ انسان کی روحانیت کو بڑھاتا ہے اور اللہ کے قریب لاتا ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جسے

روزہ انسان کو غریبوں اور ضرورت مندوں کے بارے میں بھی حساس بناتا ہے۔ جب انسان روزہ رکھتا ہے اور بھوک اور پیاس کا احساس کرتا ہے، تو وہ فقراء اور مساکین کی حالت کو بہتر طور پر سمجھتا ہے۔ اس طرح روزہ انسان کو اپنے مال و دولت کی حقیقت اور دوسروں کے ساتھ ہمدردی کا درس دیتا ہے۔ روزے کی ایک اور اہم فضیلت یہ ہے کہ یہ انسان کی روح کی تطہیر کرتا ہے۔ انسان کے اندر جو بھی برائیاں اور گناہ ہوتے ہیں، روزہ ان سے نجات دلانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص رمضان کے روزے ایمان و احتساب کے ساتھ رکھے، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں" (صحیح بخاری)۔ اس کے علاوہ، روزہ انسان کے جسم کی صفائی کے لئے بھی مفید ہے۔ روزے کے دوران، انسان کا جسم تمام اضافی زہریلے مادوں کو نکالنے کا موقع پاتا ہے، جو صحت کے لیے فائدہ مند ہیں۔ اس طرح روزہ انسان کی جسمانی اور روحانی صحت کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے۔

آخرکار، روزہ انسان کی زندگی میں روحانیت، تقویٰ اور محبت کے جذبات کو بیدار کرتا ہے۔ یہ انسان کو اپنے رب کے قریب لاتا ہے اور اس کے دل میں اللہ کی رضا کے لئے قربانی دینے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ روزہ انسان کی شخصیت میں بہتری لاتا ہے اور اسے اپنی خواہشات پر قابو پانے کی طاقت فراہم کرتا ہے۔ اس طرح روزے کی عبادت ایک مکمل اصلاحی عمل ہے جو انسان کی دنیا و آخرت دونوں کی کامیابی کے لئے فائدہ مند ہے۔

عیدمُبارک

سیما ندیم

ہمارے روزمرہ کے مسائل اور انٹرنیٹ کا مزاحیہ اثر

انٹرنیٹ! یہ وہ جادوئی دنیا ہے جو ہمیں ہمارے موبائل اور کمپیوٹر کے ذریعے ہر وقت گھیرے رکھتی ہے۔اور آپ کو کیا لگتا ہے؟ انٹرنیٹ نے ہماری زندگی کتنی آسان کر دی ہے؟ نہیں! بلکہ یہ ہمارے روزمرہ کے مسائل کو مزید پیچیدہ بنا چکا ہے، اور آپ کو اس کا اندازہ تب ہوتا ہے جب آپ کسی مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لیے انٹرنیٹ کا رخ کرتے ہیں۔

سب سے پہلے، آپ جب کسی مشکل مسئلے کا حل ڈھونڈتے ہیں، تو انٹرنیٹ پر سب سے پہلے جو آپ کو ملتا ہے وہ ہے " کیا آپ کو یہ سوال صحیح لگتا ہے؟" آپ سوال کرتے ہیں، " کیوں مجھے فریش جوس پینے کے بعد نیند آ جاتی ہے؟" اور فوراً جواب آتا ہے، " یہ ایک بہت عام مسئلہ ہے، اور اس کا حل یہ ہے کہ آپ جوس کے ساتھ پانچ دانے بادام کھائیں"۔آپ یہ پڑھ کر خوش ہو جاتے ہیں کہ " چلیں، یہ حل مل گیا"، لیکن جب آپ بادام کھانے لگتے ہیں تو اچانک آپ کو یاد آتا ہے کہ آپ کو جوس پینا تھا، اور پھر آپ جوس پینے کے بعد نیند آ کر موبائل کو واپس پکڑ لیتے ہیں تاکہ اسی سوال کے جواب کو دوبارہ تلاش کریں۔ دوسری طرف، جب آپ اپنے کسی دوست کو انٹرنیٹ پر کچھ نیا سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں، تو وہ آپ کو ایسی چیزیں بتا دیتے ہیں جن سے آپ کی زندگی ایک دھماکے کی طرح بدل جاتی ہے! جیسے کہ آپ نے کبھی سوچا ہے کہ " چائے کیسے بنائیں؟" تو فوراً آپ کو ایک ویڈیو مل جاتی ہے جس میں چائے بنانے کا فن ایک استاد کی طرح سکھایا جا رہا ہوتا ہے۔اور آپ یہ سوچتے ہیں، " یار، چائے بنانا بھی ایک آرٹ ہے؟" آپ اس ویڈیو کو دیکھتے ہیں اور پھر تین گھنٹے بعد آپ کو احساس ہوتا ہے کہ آپ چائے بناتے بناتے خود کو ایک چائے کا ماہر سمجھنے لگے ہیں، حالانکہ آپ نے چائے کے ساتھ ساتھ ایک پوری کچن بھی تباہ کر دیا!

اب، سوشل میڈیا پر ہمارے دوست، جنہیں ہم ہمیشہ "ہلکے پھلکے" مزاج کے سمجھتے ہیں، جب ایک دن آپ کو اپنی "پرفیکٹ زندگی" دکھاتے ہیں، تو آپ کو لگتا ہے کہ آپ نے اپنی پوری زندگی میں کوئی کام ہی نہیں کیا۔ آپ کے دوست فوٹوگرافی کے ماہر بن چکے ہیں اور ہر کھانے کی تصویر پوسٹ کر رہے ہیں جیسے وہ مائیکل اینجلو ہوں۔ آپ تو صرف چائے بنانے کی کوشش کر رہے تھے اور وہ "گلاب کی پتیاں" اور "ہلکی سی روشنی" والی تصاویر لگا کر اپنی زندگی کا "ہنر" دکھا رہے ہیں۔ آپ کا دل کہتا ہے، "شاید مجھے بھی گلاب کی پتیاں خریدنی چاہئیں!"۔ موبائل فون پر انٹرنیٹ کا استعمال کچھ اس طرح ہوتا ہے جیسے آپ کسی بے ہوش شخص کو ہلکا سا جھنجھوڑ کر جگانے کی کوشش کر رہے ہوں۔ جب آپ موبائل فون چارج کرنے لگتے ہیں، تو اس کی بیٹری کی حالت دیکھ کر آپ فوراً یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ "آج کوئی بڑی بات نہیں ہوسکتی، فون کی بیٹری کم ہو گیی ہے!" آپ اس وقت سوگوار ہوتے ہیں، جیسے آپ کے ساتھ بہت بڑا حادثہ ہو گیا ہو۔ پھر آپ موبائل فون کو چارجر سے لگا کر کچھ وقت کے لئے اس کی حالت دیکھتے ہیں، اور آپ کا دل یہ کہتا ہے، "کیا موبائل فون کی بیٹری کو بھی زندگی کا احساس ہوتا ہے؟"

انٹرنیٹ نے ہماری زندگی کو بلاشبہ بدل دیا ہے، مگر ساتھ ہی ساتھ ہماری پرانی زندگی کی سادگی اور خوشی کو بھی چھین لیا ہے۔ اب، ہم زندگی کے ہر لمحے کو وائرلیس کنکشن، بیٹری، اور سرچ بار کے ذریعے گزار رہے ہیں۔ لیکن کیا کریں؟ انٹرنیٹ کا کمال ہے، اور ہم اس کے جال میں پھنس چکے ہیں!

عید مُبارک

افراح زیشان

جیسا کہ علامہ اقبال نے کہا تھا کہ

محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا ہے کیا ہو جائے گی

یہ حقیقت ہے کہ دنیا اتنی تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے کہ اگر صرف ایک صدی کو خیر باد کہنے والا واپس لوٹ آئے تو ہمارا موجودہ رہن سہن کو اور سہولتوں کو دیکھ کر حیران رہ جائے۔ فی الوقت مصنوعی زیانت (AI) کا غلبہ ہے۔ سائنس کی اس فیلڈ میں نت نئی ایجادات ہو رہی ہیں۔ مثلاً اب Chat GPT کو ٹاسک دیتے ہیں تو بہت کچھ لکھا لکھایا آ جاتا ہے۔ آپ اپنی مرضی کا امیج یا پوٹریٹ بنا سکتے ہیں۔ مصنوعی زہانت کا مطلب ہے خود کار ہونا جو دراصل مشینوں کو یہ صلاحیت حاصل ہے کہ وہ دنیا کو سوچ کو سمجھ سکے۔

"لگا دی کاغذی ملبوت پر ثبوت اپنی بشر کے نام کر دی ہیں خدا نے کائنات اپنی"

اب ہم آتے ہیں AI کے فوائد کی طرف جن میں وہ کام جن کو بار بار ایک ہی طریقے سے کرنا ہوتا ہے ایسے کام آسانی سے کر لیتا ہے۔ AI کی مدد سے خلا میں مشکل اور جان لیوا تحقیقات کی جاتی ہیں۔ اسکے علاوہ زیر پانی اور دیگر کام آسان ہو جاتے ہیں اسکے علاوہ ڈیٹا کو اسٹور کرنا اور جائزہ کی بنیاد پر نئی راہیں متعین کرنا۔ AI کی مدد سے انسان کی ذہنی صلاحیت کو بڑھایا جا سکتا ہے اور بہت سی معلومات حاصل کی جا سکتی ہے۔

اب ہم آتے ہیں AI کے نقصانات کی طرف اس کا سب سے بڑا نقصان بے روزگاری ہے کیونکہ اٹو میٹک مشینوں کے کام کرنے کی وجہ سے انسان اخلاقی معاشی اور معاشرتی نقصان اٹھا سکتے ہیں کچھ ماہریں کے خیال میں AI سسٹم زمین پر انسان کی بقا کے دشمن نہ بن جائے۔ کیونکہ وہ ہیک ہو سکتے ہیں اور دشمن اسے اپنی مرضی کے مطابق استعمال کر سکتا ہے۔ بے شک AI سے ہمارا کام آسان ہو چکا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ اس منفی اور مشینی دور نے ہمارا سکھ چین چھین لیا ہے۔

ہے دل کے لئے موت مشینوں کی حکومت

احساس مروت کو کچل دیتے ہیں آلات

جویریہ ذکی

پی آئی بی کالونی

عید مبارک

فرینڈز سرکل ویمن لیگ

اسلام کی نگاہ کے مطابق خلقت اور پیدائش کے لحاظ سے مرد اور عورت کے درمیان خاص خصوصیات ہیں، لیکن معنوی کامل، معنوی اقدار اور سماجی حقوق کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں۔ عورت ماں بھی ہے، بیوی بھی ہے، بہن بھی ہے اور بیٹی بھی ہے۔ زندگی کے ہر روپ میں عورت اہم کردار ادا کرتی ہوئی نظر آتی ہے اور اس دور اکیسویں صدی میں عورت کسی طور مردوں سے کم نہیں ہے۔

مکالمات افلاطوں نہ لکھ سکی لیکن
اسی کے شعلے سے ٹوٹا شرار افلاطوں

عورت معاشرے کے لیے پرندے کا دوسرا پر ہے۔ مثالی معاشرے کے لئے عورت کو ترقی کے ہمہ جہتی مواقع میسر آنا ضروری ہیں۔ اس نقطے کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی برادری کی خواتین کی ترقی وفلاحی و بہبود کے لئے 2016 میں فرینڈز سرکل ویمن لیگ کے نام سے ایک پلیٹ فارم کا اجرا کیا گیا۔ اس پلیٹ فارم پر خواتین کو یکجا کرنے اور آپس میں میل جول کا موقع فراہم کرنے کے لئے سب سے پہلے ایونٹ Meet And Joy کے نام سے احباب صادق ہال میں منعقد کیا گیا۔

فرینڈز سرکل ویمن لیگ کے قیام کا مقصد برادری کی خواتین کہ لئے ایک ایسا متحرک پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے، جس میں برادری کی خواتین کی اخلاقی اور اصلاحی نشونما کر کے انھیں نہ صرف اپنے لئے بلکہ پوری برادری اور معاشرے کے لئے فائدہ مند بنایا جاسکے۔ اس مقصد میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے FCWL اب تک کے قلیل عرصے میں متعدد ایونٹس منعقد کر رہی ہے جن میں FUN FIESTA، محفل سیرت النبی ﷺ Educational Gala اور Eid Millan شامل ہیں۔

FCWL کی کامیابیوں کا سہرا نہ صرف FCWL کی ٹیم ممبرز کو جاتا ہے بلکہ مجلس اعلی کے معزز ممبران خصوصی طور پر صدر جمعیت حکیمان دہلی جناب امتیاز ذکائی صاحب، جناب ناظم الدین بقائی صاحب، جناب شکیل احمد صاحب اور فرینڈ سرکل کی Male cabinet کو بھی جاتا ہے جنکی بھرپور مدد اور تعاون کی وجہ سے FCWL اتنے قلیل عرصے میں کامیابی کی راہ پر گامزن ہے مجھے امید ہے کہ FCWL آگے بھی خواتین کی یکجہتی اور ذہنی صلاحیتوں کی نشونما کے لئے مزید تخلیقی پروگرامز ترتیب دے گی، برادری کی جو لڑکیاں FCWL کا حصہ بننا چاہتی ہیں وہ FCWL کی ممبرز سے رابطہ کر سکتی ہیں۔ شکریہ

عید مبارک

مسز اریبہ بلال
صدر
فرینڈز سرکل ویمن لیگ

فرینڈز سرکل

جیسے ہی رمضان المبارک کا مقدس مہینہ اپنے اختتام کو پہنچا ہے تو ہمیں ایمان، قربانی اور سخاوت کی طاقت یاد دلائی جاتی ہے۔عیدالفطر ان اقدار کو منانے اور اپنی زندگی میں موجود نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے لئے اپنے پیاروں کے ساتھ اکھٹے ہونے کا وقت ہے۔

فرینڈز سرکل JHD کی جانب سے، میں اپنے قارئین اور ان کے اہلِ خانہ کو اس خوشی کے موقع پر نیک خواہشات پیش کرنا چاہتا ہوں۔دعا ہے کہ یہ عید آپ کیلئے امن، خوشی اور خوشحالی لے کر آئے، اور یہ ہماری برادری میں محبت اور اتحاد کے رشتے کو مضبوط کرے۔اس موقع پر آئیں ہم اتحاد کیلئے اپنی وابستگی کا اعادہ کریں اور برادری کی تعمیر کریں جو انصاف پسند اور ہمدرد ہو، مل کر ہم عظیم مقاصد کا حصول ممکن بنا سکے اور اپنی برادری میں مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں۔الحمد اللہ ہمیں اپنے نوجوانوں سے بھی ہماری برادری کے نیک مقاصد پر پزیرائی حاصل ہے۔

فرینڈز سرکل نے اس سال اسکالرشپ فیز 6 کا آغاز کیا ہے، اس فیز میں تقریبًا 55 طلبہ وطالبات نے اپلائی کیا ہے جن کی اسکروٹنی کیلئے انٹرویوز کیے گئے اور ان بچوں کی اسکروٹنی آخری مراحل میں ہے۔

فرینڈز سرکل نے سال ۲۰۲۳ میں اپنی پوری برادری کیلئے ایک گرینڈ پراجیکٹ فرینڈز سرکل JHD HEALTH CARD کا اجراء کیا ہے جس کیلئے فرینڈز سرکل نے ایک میڈیکل بورڈ تشکیل دیا ہے جس میں مختلف اسپتالوں کے بہترین ڈاکٹرز کو شامل کیا گیا ہے، اس پروجیکٹ کے تحت اب تک برداری تقریباً 1500 خاندان رجسٹر ہو چکے ہیں اور اس کے علاوہ ہماری کمیونٹی کی پینل لسٹ ہمارے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر موجود ہے، اس کے علاوہ مستقبل میں فرینڈز سرکل اپنی برادری کیلئے ایک ایجوکیشن بورڈ کی تشکیل نو کا ارادہ رکھتی ہے جس میں ایجوکیشن فیلڈ کے بہترین پروفیشنل کو شامل کیا جائے گا، تاکہ ہم اپنے نوجوانوں کو تعلیم کے حوالے سے بہترین پروجیکٹس اور دورِ حاضر کو دیکھتے ہوئے جدید تعلیم کے حوالے سے گائڈ کر سکے۔ہمارے پاس برادری کے لوگوں کیلئے اور بھی بہت سارے منصوبے موجود ہیں، اس سال فرینڈ سرکل نے برادری کے لوگوں کیلئے ایک روزگار اسکیم بھی مطارف کرائی ہے جو برادری کے لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کا ایک بہترین ذریع ہے اس سلسلہ میں فرینڈ سرکل نے پیس مارکیٹنگ جو ریل اسٹیٹ کی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام ہے ان کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے جس کیچو برادری کے لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جائے گے۔ آپ تمام لوگوں سے دعاؤں کی درخواست ہے اللہ پاک ہماری مدد فرمائیں۔

آپ تمام لوگوں کو دل کی گہرائیوں سے عید مبارک اور اللہ پاک سے دعا ہے ہماری برادری کو دن دگنی رات چگنی
ترقی عطا فرمائیں، آخر میں بزمِ ادب کے صدر فہد متین صاحب اور ان کی ٹیم کو دل کی گہرائیوں سے خراجِ تحسین
پیش کرتا ہوں جنہونے اتنی محنت کر کے رمضان کے مہینے میں دن رات ایک کر کے یہ شاندار بزمِ سجائی۔

شکریہ

آپ کی دعاوں کا طلبگار

صارم زکائی (صدر فرینڈز سرکل)

اسٹوڈنٹ ایوارڈ سیریمنی

فرینڈز سرکل اسکالرشپ انٹرویو

باربی کیوایونٹ

پکنک پارٹی

میڈیکل کیمپ

افطار پارٹی

رمضان راشن پیکج 2025ء ۱۴۴۶ھ ہجری

رپورٹ

شکر الحمدللہ اپنی روایت کے مطابق ہر سال کی طرح جمعیت حکیمان (دہلی) ویلفیئر آرگنائیزیشن قوم کے مستحق خاندانوں میں رمضان راشن پیکج غذائی اجناس ونقد رقم کی صورت میں قبل رمضان برادری کے مخیر حضرات کے تعاون سے تقسیم کرتی ہے۔ اور یہ غذائی اجناس زکوۃ کے علاوہ ہے۔ راشن پیکج کیلئے اناج کی خریداری میں معیار اور نرخ کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

اجناس (تقریبا 25.5 میٹرک ٹن) کی خریداری اور پیکینگ کا کام تقسیم سے تقریبا ا ماہ قبل شروع کیا جاتا ہے۔ برادری کے مستحقین اور سفید پوش خاندانوں کی چھان بین کے بعد 14 جنوری سے 23 فروری 2025ء تک 400 خاندانوں کو پیکج کے ٹوکن جاری کر دئے گئے۔

اس سال بھی رمضان راشن پیکج ۱۴۴۶ھ کیلئے مورخہ ۲۳ فروری بمطابق ۲۴ شعبان المعظم بروز اتوار صبح 7 بجے سے تقسیم کیا گیا ہے۔ اس پورے عمل میں صدر صاحب وا چوہدری صاحبان اور اعلی مجلس انتظامیہ کی رہنمائی اور بھرپور معاونت حاصل رہی۔

لازمی ضابطہ کے تحت حکومت سندھ سے منظور شدہ NGOs کو بھی 10 راشن پیکج دیے جا رہے ہیں

جمعیت کے خاندان	400
NGOs	10
کل پیکج	410
اناج اور راشن کی مالیت	6035428
نقد رقم	3200000
رمضان پیکج کی کل مالیت	9235428

محمد ناظم الدین بقائی

کنوینیر رمضان راشن پیکج

نائب صدر جمعیت حکیمان (دہلی) کراچی

عید مبارک

اعلیٰ مجلس انتظامی دہلی حکیمان

میں آج آپ سب کو اعلیٰ مجلس انتظامی کے جنرل سیکرٹری کی حیثیت بزم ادب کی سالانہ عید ملن کے موقع پر عیدالفطر کی مبارک پیش کرتا ہوں۔

بزم ادب کے صدر ,اور اراکین کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے انتہائی محنت اور جانشانی برادری کے افراد کے لئے یہ پروگرام منعقد کیا۔
میں مختصر طور پر برادری کے افراد کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہاعلیٰ مجلس انتظامی اپنے سربراہ جناب محمدامتیاز ذکائی کی قیادت میں بڑے فعال طریقے سے قوم کی خدمت کررہی ہے۔

اعلیٰ مجلس انتظامی 400 برادری کے مستحقین کی ماہانہ خدمت کرتی ہے۔جس میں ماہانہ بچوں کی تعلیم , بیواؤں کے ماہانہ 10000 روپے فی کس اخراجات , مستحقین کے علاج و معالجہ ,اور فلیٹ بنواکر دینے ,رمضان پیکج , جسمیں زاکوٰۃ کے بغیر 20000 روپے کا راشن ہوتا ہے۔

یہ تمام کام برادری کے افراد کے تعاون زکوٰاۃ فنڈز سے ہوتا ہے۔
اس سال الحمداللہ برادری کے مخیّر افراد نے 32936760 روپے سال زاکوٰۃ فنڈز میں جمع کرائے۔
ہماری کوشش ہوتی ہے کہ رمضان سے پہلے یہ زکوٰاۃ مستحقین تک پہنچ جائے۔اس کا مکمل خرچ کا حساب کتاب کمپیوٹرایز موجود ہے۔
تمام برادری کے افراد جب چاہیں آفس آکر چیک کرسکتے ہیں۔

نسیم الدین
جنرل سیکرٹری
جمعیت حکیمان دہلی کراچی۔

عید مبارک

جمعیت حکمان (دھلی) کراچی پاکستان
سالانہ رپورٹ

سب سے پہلے آپ سب لوگوں کو دلی عید مبارک آپ سب لوگوں کے علم میں یہ بات ہے کہ مجلس اعلی کے انتخابات 6 اگست 2023 میں منقد ہوئے جس میں امتیاز دکائی (صدر) کی قیادت میں مجلس اعلی کی پوری کمیٹی بلا مقابلہ منتخب ہوئی اس کمیٹی میں ایک صدر، دو چوہدری صاحبان اور ۱۴ ممبران منتخب ہوئے۔ ہم برادری کے لوگوں کے مشکور ہیں کہ انہوں نے ہم پر اپنے بھر پور اعتماد کا اظہار کیا۔ جمعیت حکیمان (دھلی) کراچی کی اعلی مجلس انتظامی برادری کو یکجا رکھنے کے ساتھ ساتھ معاشی، تعلیمی اور اخلاقی کام کرتی رہی ہے۔ مجلس اعلی کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ تعلیم سب کے لئے ہے۔ برادری کا کوئی بھی طالب علم پیسوں کی کمی کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہ رہے۔ الحمد اللہ مارچ 2024 تک تعلیم کی جو درخواستیں موصول ہوئیں ان سب کو مجلس اعلی نے اپنی مٹینگ میں منظور کیا۔

آج کل کے دور میں اپنا گھر ہونا بڑی نعمت ہے مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ آپ لوگوں کے تعاون سے ہم نے تقریبا ۴۵ خاندانوں میں فلیٹ مالکانہ حقوق کے ساتھ دئے۔ جن کا ٹرنسفر کا خرچہ بھی جمعیت نے ادا کیا۔ ان فلیٹوں کی مالیت تقریبا -/100,000,000 دس کڑوڑ بنتی ہے۔ بیواؤں کے لئے ماہانہ وظیفہ میں اضافہ کیا گیا اور یہ -/10000 مہینے کے حساب سے ادا کیا جارہا ہے۔ اس میں اضافے کی تجویز زیر غور ہے۔

شادی بیاہ کی مد میں لڑکیوں کی شادی کے موقع -/40000 ادا کیئے جاتے ہیں۔

تمام طالب علموں کو سال میں ایک دفعہ کتابوں یونفارم اور جوتوں کی مد میں -/10000 ادا کیئے جاتے ہیں یہ ماہانہ وظیفے کے علاوہ ہیں۔ ہمارے پاس 300 سے زائد طالب علم رجسٹرڈ ہیں برادری کے ایک مخیرّ حضرت نے 400 کمبل کا عطیہ دیا۔ جو کہ مستحق خاندانوں میں تقسیم کیئے گئے۔

اس سال رمضان پیکج کی مد میں تقریبا 410 پیکج دئے گئے جن کی مالیت تقریبا -/9000000 نوے لاکھ روپے بنتی ہے۔

نوٹ: اس کے علاوہ برادری کے مستحق لوگوں کے لئے کئی اسکیم زیر غور ہیں جن کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

مجلس اعلی کا منشور ہے کہ برادری سے غربت اور جہالت کا خاتمہ کیا جائے اس کے لئے ہمیں آپ کا تعاون درکار ہے۔ لہذا آپ لوگوں سے اپیل ہے کہ زکوۃ کی مد میں زیادہ سے زیادہ تعاون فرمائیں۔

موجودہ دور میں سوشل میڈیا کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ جمعیت حکیمان (دھلی) ویلفیئر آرگنائیزیشن کا فیس بک پر پیج پر تقریبا ۳ ہزار کے قریب لوگ ایڈ ہیں اس کے علاوہ واٹس ایپ گروپ جمعیت حکیمان (دھلی) پاکستان کے نام سے ۲۰۱۴ سے کام کر رہا ہے ان دونوں گروپ کو جناب شکیل احمد (ایڈوکیٹ) بڑی کامیابی سے آرگنائز کر رہے ہیں برادری کے تمام ایونٹ بشمول انتقال، ویلفیئر کے کام وغیرہ۔ اس میں اپ لوڈ ہوتے ہیں۔
اس کے علاوہ جمعیت حکیمان (دھلی) کے ویب پورٹل https//hakiman.org کو از سر نو فعال کیا گیا ہے اور اس میں برادری کی تاریخی فلاحی سرگرمیوں کا تزکرہ اور ویڈیو شامل کی گئی ہیں برادری کے افراد کا ڈیٹا بھی پوری دنیا سے اکھٹا کیا جا رہا ہے اس ویب پرٹل کو جناب عمران عزیز آرگنائز کر رہے ہیں۔
اس سال-2023۔2024 میں کل زکوۃ -/RS.22730134 روپے جمع ہوئی۔
جس کے اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سابقہ خسارہ	18554
تعلیمی اخراجات	6860150
یونیفارم اور کورس	3000000
ماہانہ وظائف (بیوہ)	9637000
علاج معالجہ	1319500
شادی بیاہ	405000
کاروبار	98000
کمبل	305700
زیر تعمیر مکانات۔ مرمت	991720
متفرق	102100
ٹوٹل	22737724
اگلی ذکوۃ میں سے خرچ	7590

آخر میں تمام ممبران مجلس اعلیٰ، خاص طور سے جناب عمر صاحب، شکیل صاحب، فاروق سعید تنویر اختر م اور عمران عزیز کا شکر گزار ہوں اور تمام ممبران کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے پورے سال انتہائی خلوص اور محنت سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے (آمین)

آپ کی دعاؤں کا طلبگار انوار احمد قریشی
ایڈیشنل جنرل سیکریٹری